قربانی کا جانور ذبح کرنے والے کو گوشت دینے کا حکم

ریفرنس نمبر:IEC-616 تاریخ:03-06-2025

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ زید عید کے پہلے دن جب قربانی کرتا ہے تو اپنے تین چار دوستوں کو بُلا لیتا ہے جو جانور ذبح کرنے اور گوشت بنوانے میں آخر تک ساتھ دیتے ہیں۔ قربانی کے بعد زید تمام دوستوں کو خیر خواہی کی نیت سے ڈیڑھ یا دو کلو گوشت بھی دے دیتا ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ کیا زید کا دوستوں سے کام کروانے کے بعد انہیں گوشت دینا جائز ہے؟ جبکہ یہ سب پہلے سے طے نہیں ہوتا بلکہ زید کی نیت فقط خیر خواہی کی ہوتی ہے اور اگر پہلے سے دوستوں کے ساتھ طے کر لیا جائے کہ کام کے بدلے انہیں گوشت دیا جائے گا تو کیا حکم ہوگا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قربانی کا گوشت بطور اجرت دینا جائز نہیں ہے، ایسے موقع پر ضروری ہے کہ صراحت کے ساتھ کہہ دیا جائے کہ جو کچھ محنت و مشقت اور گوشت کی کٹائی میں ہاتھ بٹانے کا سلسلہ ہے، اس پر کسی قسم کا معاوضہ یا بدل یا گوشت نہیں ملے گا۔ پھر بطور احسان و بھلائی اور دوستی کی بنا پر جو احسان و بر کا تقاضا ہے اس کے تحت گوشت دے دیا جائے تو کوئی حرج نہیں۔ شریک افراد پر بھی لازم ہے کہ یہ سب کام کاج احسان کے طور پر کریں اور اس کے بدلے کی اللہ رب العزت سے امید رکھیں۔ یہ نیت نیکیوں کا سبب بنے گی۔

قربانی کا گوشت بطورِ اجرت دینا جائز نہیں جیسا کہ فتاویٰ عالمگیری میں ہے: ”ولا یحل بیع شحمھا وأطرافھا ورأسھا وصوفھا ووبرھا وشعرھا ولبنھا الذی یحلبه منھا بعد ذبحھا بشئ لا یمکن الانتفاع به الا باستھلاک عینه من الدراھم والدنانیر والمأکولات والمشروبات **ولا ان یعطی اجر الجزار والذابح منھا**“ یعنی: قربانی کے جانور کی چربی، اعضاء، سر، اُون، اُونٹ وغیرہ کے

بال، وہ دودھ کہ جسے جانور ذبح کرنے کے بعد دوہا ہو، ان تمام کا ایسی کسی بھی چیز سے بیع کرنا، جائز نہیں کہ جسے ہلاک کر کے نفع اٹھایا جاتا ہو، جیسا کہ دراہم و دینار، کھانے پینے کی اشیاء۔اور جانور ذبح کرنے والے اور گوشت کاٹنے والے کو بطور اجرت ان چیزوں میں سے کوئی بھی چیز دینا جائز نہیں۔

(فتاوی عالمگیری، جلد5، صفحہ301، مطبوعہ دارالفکر)

در مختار میں ہے: ”لا يعطي اجر الجزار منها لانه كبيع “یعنی: قصاب کو قربانی کے جانور سے کوئی چیز اجرت کے طور پر نہیں دی جاسکتی کیونکہ یہ بھی بیع یعنی خرید و فروخت ہی کی طرح ہے۔

(درمختار، جلد6، صفحہ328، مطبوعہ دارالفکر)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”قربانی کا چمڑا یا گوشت یا اس میں کی کوئی چیز قصاب یا ذبح کرنے والے کو اجرت میں نہیں دے سکتا۔“

(بہار شریعت، جلد3، صفحہ346، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

07ذوالحجۃ الحرام1446ھ/03جون2025ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جاسکتی ہے۔

دارالافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.fatwaqa.com | مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ

Email:appointment@iecdawateislami.com